محدث فتوی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(قبر پر (مٹی ڈالنے کے بعد) پانی چھڑکنے سے متعلق احادیث کی تحقیق و حکم درکار ہے (محمد صدیق، ایبٹ آباد

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر پانی چھڑکنے والی تمام روایات بلحاظ ضعیف ہیں جیسا کہ راقم الحروف نے تخریج الاحادیث (ماہنامہ شہادت مئی 2003ء) ربیع الاول 1424ھ ج10، شمارہ 5میں ص34) پر ایک سوال کے جواب میں اشارہ کیا۔

صحیح مسلم میں ہے۔

"انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرٍ رَطْبٍ"

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک تروزم قبر کے پاس پہنچے۔ (ج1ص309ح954وترقیم دارالسلام: 2211

(رطب"زم ونازک، تروتازہ اور ترکو کہتے ہیں۔ (القاموس الوحید ص635"

(یہ لفظ یابس (خشک) کی ضد ہے۔ یعنی حدیث مذکورہ میں پانی سے تروزم قبر کا ذکر ہے۔ محدث عبدالرزاق نے اس مفہوم کی ایک روایت "باب الرش علی القبر" کے تحت ذکر کی ہے۔ (ج3ص501، ح6483

(خلاصہ یہ کہ قبر پر پانی چھڑکنا جائز ہے۔ (شہادت، مارچ 2004ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ کتاب الجنائز۔ صفحہ546

محدث فتویٰ